اسلامی و مذہبی ادارے مداہنت اور پسپائی کی راہ اختیار کر چکے ہیں اور ان کی تحریروں اور تقریروں اسلامی روایت سے پہلوتہی کا تاثر ہوتا ہے۔ ایسے ماحول میں مجلہ "تحقیقات اسلامی" اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے قرآنی سوچ اور مصطفویؐ دانش کے زیر سایہ اجتہادی بصیرت کے ساتھ عصری مطالبات کا جواب دے رہا ہے۔ جلال الدین صاحب کے ہمراہ ان کے رفقائے کار اور معاونین قرطاس و قلم میں ڈاکٹر محمد یسین مظہر صدیقی، ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی، مولانا محمد جرجیس کریمی، جناب سلطان احمد اصلاحی، پروفیسر اقتدار حسین صدیقی وغیرہم کی تحریریں قارئین کو علم و دانش کی روشنی فراہم کرتی ہیں۔

مشمولات میں سیرت پاکؐ، مسلم تاریخ کی اسلامی تعبیر، اسلامی معاشیات، تصوف، مسئلہ جنس، غیر مسلموں سے مسلمانوں کے باہم ربط و تعلق جیسے موضوعات پر جان دار تحریریں ملتی ہیں۔ عربی سے بعض قیمتی مضامین کے عمدہ اردو تراجم اس پر مستزاد ہیں۔ حیات اجتماعی کے بعض جدید مسائل اور الجھاوؤں پر اسلامی تحریکات کے لٹریچر میں کچھ خلا سا محسوس ہوتا ہے۔ اس مجلّے کے دامن میں اس کمی کو دور کرنے کے امکانات نظر آتے ہیں۔ ہماری تجویز ہے کہ ہر شمارے میں اسلام اور عالم اسلام سے متعلق کسی کتاب پر مفصل ریویو اور برعظیم یا بیرونی یونی ورسٹیوں میں ان موضوعات پر تحقیقی مقالات کے نتیجہ فکر کو پیش کرنے کا آغاز کیا جائے۔ اس پرچے کا پاکستانی ایڈیشن شائع ہو، یا پھر اس کی اشاعت سے دلچسپی رکھنے والے افراد اور اداروں کو پرچے کی ترسیل باقاعدہ بنائی جا سکے، تو یہ ایک مفید خدمت ہوگی۔ (سلیم منصور خالد)

مرقع اقوال و امثال، سید یوسف بخاری دہلوی۔ ناشر: انجمن ترقی اردو پاکستان، ڈی ۱۵۹، بلاک ۷، گلشن اقبال، کراچی ۷۵۳۰۰۔ صفحات: ۱۰۰۸۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

سید یوسف بخاری کا تعلق اس خانوادے سے ہے جسے شاہ جہان آباد تعمیر کرتے وقت مغل فرماں روا شاہ جہان نے جامع مسجد میں امامت اور تبلیغ کے لیے بخارا سے بلایا تھا۔ امامت آج بھی اسی خاندان کے پاس ہے۔ سید یوسف تقسیم ہند کے بعد پاکستان آ گئے۔ ملازمت کے ساتھ سلسلہ تصنیف و تالیف بھی جاری رہا۔ اردو سمیت چھ زبانوں (پشتو، پنجابی، فارسی، سندھی اور عربی) کے اقوال و مثال کا یہ مجموعہ مصنف کی نصف صدی کی کاوش و محنت کا ماحصل ہے۔ کسی ایک اردو قول یا ضرب المثل کے جو مترادفات دوسری پانچ زبانوں میں ملتے ہیں انھیں تلاش کر کر کے عنوانات وار یکجا کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے مقدمہ نگار جمیل الدین عالی کے بقول: "اردو میں اب تک کوئی ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی جس میں اردو کے اتنے محاورے، اقوال اور امثال، دوسری زبانوں کے اتنے مترادفات کے ساتھ جمع کر دیے گئے ہیں"۔